© rasailojaraid.com

جنابِ خاتم المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور

ڈاکٹر محمد عمر فاروق

نبی اکرم، رسولِ اعظم، امامِ خاتم
کہاں ہے جرأت یہ مجھ میں اتنی
کہ تیری ذاتِ عظیم تر کے، دمکتے جوہروں سے
میں صفحۂ قرطاس کو سجاؤں
میں حقیر ذرہ...... تُو ماہِ تاباں
میں بے ہنر ہوں...... تُو علم و حکمت کا اک سمندر
میں بے بصر ہوں،
بصیرتوں کے اُفق پہ تُو ہی شعور و فکر و نظر کے سورج اُجالتا ہے
میں داغِ عصیاں،
تُو ہر خطا و لغزش سے ماورا ہے
میں شرمِ و ذِلت
تُو شرف و عزت
میں خزاں رُتوں کا اُجاڑ موسم
تُو خود حوالہ ہے فصلِ گُل کا
میں ریگ زاروں کا اک بگولہ
تُو ابرِ رحمت کا سائباں ہے

اے میرے آقا، کریم آقا
نہ اَوجِ دارا و خسروی کی، مجھے طلب ہے، نہ آرزو ہے
اے میرے مولیٰ
یہ اک تمنا ہے، آرزو ہے
کہ روزِ داور تو رب سے کہہ دے:
''نہ خطائیں اس کی شمار کرنا
کہ دشتِ دنیا کی بے کسی میں، یہ میری رحمت کی آس لے کر
سراب راہوں میں کھو گیا تھا''

☆☆☆

© rasailojaraid.com